Step-2: Summarizer

خلاصہ نگار

Chapter 4: Deen | دین

قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں—باب ۴: دین

Section / حصہ	Summary (English)	خلاصہ (اردو)
Section 1 Lughawi Tahqeeq	The author begins by researching the linguistic roots of 'Deen' in classical Arabic. The word carries multiple meanings used by Arab speakers. It denotes: (1) sovereignty and forcing obedience, (2) servitude and obedience, (3) law and customs, and (4) recompense and judgment. Arabs used it in all four senses.	مصنف نے عربی زبان میں لفظ "دین" کی لغوی تحقیق کی ہے۔ یہ لفظ عربوں میں مختلف معنوں میں استعمال ہوتا تھا: (۱) غلبہ واقتدار اور اطاعت پر مجبور کرنا، (۲) بندگی و اطاعت، (۳) قانون اور رسم وعادت، اور (۴) محاسبہ اور جزا۔ عرب ان تمام معانی میں اس لفظ کو استعمال کرتے تھے۔
Section 2 Deen - Meaning 1 (Sovereignty)	The first meaning of Deen is sovereignty, dominance, and governance. It means to force someone to obey and submit. Examples from Hadith and classical Arabic show this use, e.g. 'Dant al-rajula' means I forced the man to obey. Pre-Islamic Arabs used this to describe political dominance.	دین کا پہلا معنی غلبہ، تسلط اور حکم رانی ہے۔ اس کا مطلب ہے کسی کو اطاعت پر مجبور کرنا۔ حدیث اور کلاسیکی عربی کی مثالیں اس کی تائید کرتی ہیں۔ مثلاً "دِنتُ الرَّجُل" کا معنی ہے میں نے اس شخص کو کام پر مجبور کیا۔ اسی طرح قبل از اسلام عرب اسے سیاسی تسلط کے لیے استعمال کرتے تھے۔
Section 3 Deen - Meaning 2 (Obedience)	The second meaning is obedience, service, and submission — the attitude of the one who submits to authority. The Quran uses 'Deen' in this sense to describe complete surrender to Allah's authority. A person's 'Deen' is whoever or whatever they obey and follow in life.	دین کا دوسرا معنی اطاعت، خدمت اور بندگی ہے—یعنی وہ رویہ جو اقتدار کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والے کا ہوتا ہے۔ قرآن "دین" کو اس معنی میں اللہ کی اقتدار کے سامنے مکمل سرنڈر بیان کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ کسی شخص کا "دین" وہی ہوتا ہے جس کی وہ زندگی میں اطاعت اور پیروی کرتا ہے۔
Section 4 Deen - Meaning 3 (Law/System)	The third meaning is law, custom, and the system by which one regulates life. This is the practical framework that governs behaviour. The Quran uses 'Deen' in this sense when referring to established rules, practices, and systems followed by people or nations.	تیسرا معنی قانون، رسم اور وہ نظام ہے جس کے ذریعے انسان اپنی زندگی کو منظم کرتا ہے۔ یہ عملی ڈھانچہ ہے جو رویے کو کنٹرول کرتا ہے۔ قرآن "دین" کو اس معنی میں قوموں اور افراد کے پیروکردہ قوانین، اعمال اور نظاموں کا ذکر کرتے وقت استعمال کرتا ہے۔

Section / حصہ	Summary (English)	خلاصہ (اردو)
Section 5 Deen - Meaning 4 (Recompense)	The fourth meaning is recompense, reckoning, and judgment. 'Yawm-ud-Deen' (Day of Judgment) is a prominent Quranic example. On that day, all actions will be accounted for and rewarded or punished accordingly. This reflects the justice aspect of Deen.	چوتھا معنی محاسبہ، حساب کتاب اور جزا ہے۔ "یوم الدین" (قیامت کا دن) اس کی سب سے نمایاں قرآنی مثال ہے۔ اس دن تمام اعمال کا حساب ہوگا اور اس کے مطابق ثواب یا سزا ملے گی۔ یہ دین کے انصاف کے پہلو کی عکاسی کرتا ہے۔
Section 6 Deen in Quran — Comprehensive Use	The Quran uses 'Deen' as a comprehensive system encompassing four dimensions: (1) Supreme Sovereignty (Hakimiyat), (2) submission and obedience before that sovereignty, (3) a complete system of thought and action under that sovereignty, and (4) recompense from the supreme authority for loyalty or rebellion.	قرآن "دین" کو ایک جامع نظام کے طور پر استعمال کرتا ہے جو چار پہلوؤں پر مشتمل ہے: (۱) حاکمیت واقتدار اعلیٰ، (۲) اس حاکمیت کے سامنے تسلیم واطاعت، (۳) اس حاکمیت کے زیر اثر فکر و عمل کا مکمل نظام، اور (۴) وفاداری یا بغاوت پر اقتدار اعلیٰ کی طرف سے مکافات۔
Section 7 Deen — A Unique Comprehensive Term	The author concludes that 'Deen' is the most comprehensive term in the Quran for the total way of life. It is broader than 'Mazhab' (religion in Western sense). The Quran states the only acceptable Deen is Islam, and Prophet Muhammad ﷺ was sent to make it supreme over all other systems.	مصنف یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ "دین" قرآن میں مکمل طریقہ زندگی کے لیے سب سے جامع اصطلاح ہے۔ یہ "مذہب" سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی قابل قبول دین ہے، اور نبی محمد ﷺ کو تمام دیگر نظاموں پر غالب کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا۔